فرمایا۔ مرحوم حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان صاحب شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور کے بڑے بھائی اور ہمارے مولانا سید محمد یوسف شاہ صاحب کے ماموں تھے‘ ان کے علاوہ سوگواروں میں دو فرزند حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی صاحب اور حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب‘ پانچ بیٹیاں اور ہزاروں شاگردوں کا ایک سلسلہ چھوڑا۔ ادارہ تمام پسماندگان‘ متعلقین‘ تلامذہ اور دارالعلوم الاسلامیہ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے قبر کو منور فرما کر آخرت میں درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد نعیم صاحبؒ عرف کونڑ اخونزادہ صاحب کا سانحہ ارتحال

علمی اور دینی حلقوں کی بدقسمتی اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ ایک ماہ کے اندر اندر تین بڑی علمی ہستیاں اور شیوخ الحدیث ہم سے اس علمی انحطاط کے زمانے میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔ انہی میں سے پاکستان اور افغانستان کے نامور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد نعیم عرف کونڑ اخونزادہ صاحب طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ آپ صحیح معنوں میں جامع المعقول والمنقول شیخ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام علوم میں تبحر سے نوازا تھا۔ زندگی بھر تمام علوم وفنون کی تدریس میں مشغول رہے۔ تنِ تنہا درجنوں کتابیں پڑھانا آپ ہی کا شیوہ اور کام تھا۔ یہ نہ تھا کہ صرف سطحی طور پر تدریس کرتے بلکہ رسوخ کامل اور وسیع مطالعہ اور علمی‘ فقہی نکات سے آپ کا درس سارے حلقوں میں مشہور تھا۔ سینکڑوں طلباء دور دور سے آپ کے حلقہ تدریس میں شامل ہوتے۔ امارت اسلامی افغانستان میں آپ ملا محمد عمر حفظہ اللہ کی خصوصی درخواست پر افغانستان تشریف لائے اور قندہار و کابل میں ہزاروں طلباء آپ کے دروس میں شامل ہوتے۔ آپ کے شاگردوں میں ہزاروں افغان مجاہدین لیڈر ز رہنما اور بڑے بڑے حکومتی زعماء شامل تھے۔ آپ نے دورۂ حدیث دارالعلوم حقانیہ سے کیا۔ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ اور امام المتکلمین حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب‘ صدر مدرس سے آپ نے خصوصی اکتساب فیض کیا۔ کچھ عرصہ سے آپ کو جگر کے کینسر کا مرض تھا۔ لیکن آخر روز تک باوجود تکلیف کے حدیث کے درس دیتے رہے۔ آپ کی یہ شدید خواہش تھی کہ قبر کیلئے حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کے مقبرہ میں جگہ ملے۔ گو کہ وہاں جگہ کی قلت ہے مگر اس کے باوجود آپ کی خدمات کے اعتراف اور افغانستان کے علماء کی نمائندگی کے طور پر قبر کے لئے جگہ آپ کو نصیب ہوگئی۔ اور بالآخر بروز جمعرات ۷ رمحرم الحرام ۱۴۳۰ھ کو آپ کا سانحہ ارتحال پیش آیا۔ اور دارالعلوم حقانیہ کے قبرستان میں شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی مرقد مبارک کی غربی جانب آپ مدفون ہوئے۔ رحمہ اللہ واسعاً